تبصرے

Writings and Speeches of Moulana Mohd Ali	مرتبہ جناب افضل اقبال صاحب ایم۔ اے تقطیع متوسط ضخامت ۴۸۵ صفحات ٹائپ

قیمت عہ روپیہ پتہ:۔ شیخ محمد اشرف صاحب پبلشر کشمیری بازار لاہور۔

مولانا محمد علی مرحوم اُن خوش نصیب انسانوں میں سے تھے جنھیں قدرت دل اور دماغ کی بھلائیوں اور خوبیوں سے حصۂ وافر عطا فرماتی ہے وہ ایک طرف میدانِ حریت و آزادی کے ایک نہایت بہادر اور جری شہسوار تھے تو دوسری جانب انگریزی زبان کے پرجوش و پرزور مقرر اور انشاپرداز بھی تھے۔ اگرچہ سیاسی جدوجہد اور عملی مصروفیتوں کی وجہ سے مرحوم کو کوئی مستقل کتاب لکھنے کا موقع نہیں ملا، تاہم "کامریڈ" کے ایڈیٹر کی حیثیت سے ہزاروں صفحات کی تحریریں جو انگریزی ادب و انشا میں مختلف حیثیتوں سے اپنا ایک خاص مقام رکھتی ہیں ان کے قلم سے نکلیں افسوس ہے کہ وہ اب تک اخبارات کے صفحات میں منتشر پڑی ہوئی تھیں۔ شیخ محمد اشرف صاحب جنھوں نے چند سالوں میں انگریزی زبان میں اسلامی لٹریچر کا ایک بڑا عمدہ اور مفید ذخیرہ جمع کر دیا ہے لائق مبارکباد ہیں کہ موصوف نے فاضل مرتب کی مدد سے مولانا مرحوم کی چند منتخب تحریروں اور تقریروں کو دیدہ زیب کتاب کی شکل میں شائع کر کے محفوظ کر دیا۔ ان تحریروں اور تقریروں کا موضوع اگرچہ ہنگامی اور وقتی مباحث ہیں اور پھر ان کو لکھا بھی گیا ایک اڈیٹر یا لیڈر کی حیثیت سے اس بنا پر کسی محققانہ تصنیف کی نظر سے اس کو جانچنا اور پرکھنا مناسب نہ ہوگا۔ البتہ یہ مجموعہ اس حیثیت سے بہت زیادہ لائقِ قدر ہے کہ یہ اس عظیم و جلیل شخصیت کے افکار و خیالات پر مشتمل ہے جس کا نام بیش از بیش قربانیوں اور مختلف قسم کے ذہنی اور عملی کمالات کی وجہ سے ہندوستان کی موجودہ بیداری کی تاریخ میں ہمیشہ سنہرے اور جلی حروف میں لکھا جائے گا۔ علاوہ بریں زور بیان

ب کلام، وسعتِ معلومات، اسلوبِ نگارش کی جدت ورنگارنگی کے باعث یہ مجموعہ انگریزی
، وادب کے طلبار کے لئے بہت کام کی چیز ہے۔

جنابِ ناشر سے یہ توقع بیجا نہیں ہے کہ وہ مولانا مرحوم کے بقیہ مضامین ومقالات جو
ی کامریڈ کے صفحات میں بکھرے پڑے ہیں اسی طرح شائع کریں گے۔

Iqbal as a Think | تقطیع متوسط ضخامت ۳۰۰ صفحات ٹائپ جلی اور روشن
ت پانچ روپیہ پتہ: شیخ محمد اشرف صاحب کشمیری بازار لاہور

یہ کتاب چند مقالات کا مجموعہ ہے جو ہندوستان کے متعدد اربابِ علم وادب نے ڈاکٹر اقبال
کی شاعری اور فلسفہ کے مختلف پہلوؤں پر انگریزی میں لکھے ہیں، چنانچہ ڈاکٹر رضی الدین صدیقی
اقبال کا تصورِ زمان ومکان"۔ خواجہ غلام السیدین نے "اقبال کے فکر میں ترقی پسندانہ رجحانات"
ریف صاحب ایم۔ اے (کینٹب) نے "اقبال کا تصورِ خدا" ڈاکٹر خلیفہ شجاع الدین نے
ی، نٹشے اور اقبال"، پروفیسر فضل الرحمٰن نے "اقبال اور تصوف" ڈاکٹر عزیز احمد نے
بال کا سیاسی نظریہ"، پروفیسر کلیم الدین احمد نے "فنونِ لطیفہ کے متعلق اقبال کا تصور" پر
نیق دی ہے۔

یہ تمام مقالات نہایت سنجیدہ، محققانہ، پراز معلومات اور مفید وبصیرت افروز ہیں،
ہر مقالہ بجائے خود ایک کتاب ہے۔ البتہ سب سے آخر میں فیاض محمود صاحب کا مقالہ
بال کا رویہ خدا کے متعلق" تشنہ وناتمام ہے۔

اس سلسلہ میں یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ اقبال کا فکر اگرچہ مربوط ومسلسل اور مرتب ومہذب تھا
ن اس کے باوجود بعض اشعار ان کے قلم سے ایسے بھی نکل گئے ہیں جن کو ہم محض ایک "شاعرانہ
" یا اسی مناسبت سے "رندانہ جرأت" کہہ سکتے ہیں۔ اس کو اقبال کے مربوط افکار کا جزر
ردینا صحیح نہ ہوگا۔

کلماتِ افلاطون | مترجمہ ڈاکٹر سید عابد حسین صاحب تقطیع متوسط ضخامت ۴۷۵ صفحات